

147036 - منگیتر کے لیے شرط رکھتی ہے کہ ایک معین وقت میں بیٹیاں پردہ کرنے کا التزام

کرینگی

سوال

میں جوان لڑکی ہوں اور الحمد للہ شرعی پردے کا التزام کرتی ہوں، میری خواہش ہے کہ میری بیٹیاں بھی ضرور شرعی پردہ کریں، لیکن مشکل یہ ہے کہ ہمارے معاشرہ میں شرعی پردہ کو لازم نہیں سمجھا جاتا بلکہ پردہ پر تنقید کی جاتی ہے!

میں نے رشتہ طلب کرنے والے کے لیے شرط رکھی تھی کہ میری بیٹیاں بالغ ہوتے ہی (مثلاً گیارہ برس کی عمر میں) شرعی پردہ کرنا شروع کر دیں گی، لیکن افسوس کے ساتھ جتنے بھی رشتے آئے کسی نے بھی یہ شرط قبول نہیں کی، حالانکہ بعض نوجوان تو داڑھی والے تھے اور مسجد میں بھی جاتے تھے، مجھے یہ بتائیں کہ میں کیا کروں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان عورت پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے پردہ کرنا فرض کیا ہے، اس لیے عورت کی کسی شخص کی تنقید یا پھر برا کہنے والے کی برائی کی بنا پر پردہ کرنا ترک نہیں کرنا چاہیے.

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

کسی بھی مومن مرد اور مومنہ عورت کے لیے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی فیصلہ کر دیں تو اسے اپنے معاملہ میں کوئی اختیار نہیں رہتا، اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کریگا تو وہ واضح گمراہ ہوا الاحزاب (36).

اور ایک مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

آپ کے رب کی قسم! یہ اس وقت تک مومن ہی نہیں بن سکتے جب تک آپس کے جھگڑے میں آپ کو اپنا حاکم اور فیصلہ کرنے والا تسلیم نہ کر لیں، اور پھر جو آپ جو فیصلہ کر دیں اس میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں، اور اسے دل سے تسلیم نہ کر لیں النساء (65).

پردہ کے مزید تفصیلی دلائل اور پردہ کا طریقہ دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (6991) اور (20791) اور (11774) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

آپ کو چاہیے کہ نيك و صالح اور صراط مستقيم پر چلنے والا خاوند اختيار كريں، وہي آپ كى حفاظت كر سكتا ہے، اور آپ كى بچيوں كى بهى حفاظت كريگا، اور بچيوں كى تربيت ميں بهى الله كا خوف اور ڈر اختيار كريگا.

رہا مسئلہ رشتہ كے ليے آنے والے شخص كے ساتھ بچيوں كے پردہ كے بارہ ميں شرط ركھنا اور اس كے بارہ ميں بات چيت كرنا تو ايسا نہيں كرنا چاہيے؛ كيونكہ اگر خاوند نيك و صالح ہو تو پھر اس كى ضرورت ہي نہيں رہتي.

اور اس ليے بهى كہ ايسے مسئلہ كے متعلق بات چيت كرنا جو دس برس كے بعد ہوگا اس سے غلو اور تكلف اور عدم اعتماد سا محسوس ہوتا ہے، اور پھر اگر خاوند پردہ دار بيوى كو پسند كرتے ہوئے راضى ہوتا ہے تو ظن غالب يہي ہے كہ وہ كل اپنى بيثيوں كو بهى ضرور پردہ كرائيگا، بلکہ اگر وہ صراط مستقيم پر چل رہا ہے تو بچيوں پر پردہ لازم كريگا.

الله سبحانہ و تعالى سے دعا ہے كہ وہ آپ كے ليے نيك و صالح خاوند كے حصول ميں آسانى پيدا فرمائے، اور نيك و صالح اولاد نصيب كر كے آپ كى آنكھوں كو ٹھنڈا كرے.

والله اعلم .